نماز میں رفع الیدین کا ثبوت

اتباعِ سنت

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

" قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ "۔ (آلِ عمران: ۳۱)

" آپ فرما دیجئے، اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ وہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ فرما دیجئے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔ اور اگر وہ پھر جائیں تو اللہ تعالیٰ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔"

" فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ " (النور: ٦٣)

" ان لوگوں کو ڈر جانا چاہیے جو رسول اللہ کے حکم کی نافرمانی کرتے ہیں کہ کہیں ان کو فتنہ نہ پہنچ جائے یا کسی دردناک عذاب میں گرفتار نہ ہو جائیں۔"

ارشادِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

" من اقتدای فهو منّي و من رغب عن سنّتي فليس منّي "

(شفاء للعیاض)

" جو میری اقتداء کرے، وہ مجھ سے ہے۔ اور جس نے میری سنت سے منہ موڑا وہ مجھ سے نہیں ہے!"

رفع الیدین کا معنیٰ، اس کی حکمت اور اجر و ثواب

عبدالرحمٰن بن مہدیؒ کہتے ہیں " رفع الیدین سنت ہے۔"

(جزء البخاری صـ۲۲)

ابنِ قیمؒ کہتے ہیں :

مَنْ تَرَکَہٗ فَقَدْ تَرَکَ السُّنَّۃَ "

"جس نے رفع الیدین چھوڑ دیا اُس نے سُنت چھوڑ دی" (اعلام الموقعین صـ۲۵۷)

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں : "رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین چھوڑنے والا تارکِ سنت ہے" (اعلام صـ۱۵۷)

امام ابنِ خزیمہؒ کہتے ہیں :

"مَنْ تَرَکَ الرَّفْعَ فِی الصَّلٰوۃِ فَقَدْ تَرَکَ رُکْنًا مِّنْ اَرْکَانِہَا "

"جس نے رفع الیدین چھوڑ دیا اس نے نماز کے ارکان میں سے ایک رکن چھوڑ دیا"

(عمدۃ القاری جلد ۳ صـ۷)

شافعیؒ کہتے ہیں کہ "رفع الیدین کا معنٰی اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنت کی اتباع ہے" (نووی صـ۱۶۸، اعلام صـ۲۵۲، التعلیق الممجد صـ۸۹، میزان شعرانی صـ۱۶۲، زرقانی صـ۱۴۲، کتاب الام صـ۹۱)۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں :

"رَفْعُ الْیَدَیْنِ مِنْ زِیْنَۃِ الصَّلٰوۃِ بِکُلِّ رَفْعٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ بِکُلِّ اِصْبَعٍ حَسَنَۃٌ "

"رفع الیدین نماز کی زینت ہے۔ ہر رفع یدین پر دس نیکیاں ہیں، یعنی ہر انگلی پر ایک نیکی" (عینی شرح بخاری، طحاوی صـ۱۵۲، زرقانی صـ۱۴۲، نیل الاوطار صـ۶۸)

نعمان بن ابی عیاش نے کہا : "ہر چیز کی ایک زینت ہوتی ہے اور نماز کی زینت یہ ہے کہ تکبیرِ تحریمہ میں دونوں ہاتھ اٹھاؤ اور جب رکوع میں جاؤ اور رکوع سے سر اٹھاؤ، تب بھی دونوں ہاتھ اٹھاؤ" (بخاری۔جزء رفع الیدین صـ۲۱ تسہیل القاری صـ۴۸۱)

عبدالملک کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیرؓ سے نماز میں رفع الیدین کے بارے میں پوچھا تو وہ بولے : "رفع الیدین سے تمہاری نماز مزین ہو جاتی ہے"

(جزء البخاری صـ۱۶، تسہیل القاری صـ۴۷۸)

امام ابنِ قیمؒ کہتے ہیں کہ : "آمین بولنا اسی طرح نماز کی زینت ہے، جس طرح

رفع الیدین نماز کی زینت ہے۔" (کتاب الصلوٰۃ لابن قیمؒ ص۱۲۳)

عقبہ بن عامر کہتے ہیں: "جو شخص نماز میں رفع الیدین کرتا ہے تو اس کے لیے ہر اشارہ میں دس نیکیاں ہیں۔" (فتح الباری جزء ۲ ص۱۸۳، تلخیص ص۸۲، مجمع الزوائد جلد ۲ ص۱۰۳)

"عَنْ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ وَاِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ۔" رواہ ثقات، بیہقی ج ۲ ص۷۳، تلخیص ص۸۲)

"ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو آپؐ نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے تھے۔" امام سبکیؒ کہتے ہیں کہ اس حدیث کی سند کے راوی ثقہ یعنی مضبوط ہیں (تلخیص الحبیر ص۸۲ ۔ سبکی ص۶)

ابو اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے ابو نعمان کے پیچھے نماز پڑھی تو انھوں نے رفع یدین کیا نماز شروع کرتے اور رکوع کے لیے جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت۔"

(بیہقی جلد دوم ص۷۳)

ابو نعمان محمد بن فضل کہتے ہیں کہ "میں نے حماد بن زید کے پیچھے نماز پڑھی تو انھوں نے رفع یدین کیا جب نماز شروع کی اور جب رکوع کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا۔"

(بیہقی جلد ۲ ص۷۳)

حماد بن زید نے کہا کہ "میں نے ابو ایوب سختیانی کے پیچھے نماز پڑھی تو وہ اپنے دونوں ہاتھ اُٹھاتے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔" (بیہقی جلد ۲ ص۷۳)

ابو ایوب سختیانی کہتے ہیں کہ "میں نے عطاء بن ابی رباح کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے عطاء بن ابی رباح کو دیکھا کہ جب وہ نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اُٹھاتے تو رفع الیدین کرتے تھے۔" (بیہقی جلد ۲ ص۷۳)

عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ "میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی

تو انھوں نے جب نماز شروع کی اور جب رکوع کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع الیدین کیا۔" (بیہقی جلد ۲ ص۷۳)

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ "میں نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انھوں نے نماز شروع کرتے، رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کیا۔" (بیہقی جلد ۲ ص۷۳)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ آپ رفع الیدین کرتے تھے جب نماز شروع فرماتے اور جب رکوع میں جاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے۔" (بیہقی جلد ۲ ص۷۳)

عبدالرزاق کہتے ہیں کہ "میں نے ابن جریج رحمہ اللہ سے بہتر نماز نہیں دیکھی، میں نے ان کو دیکھا کہ جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع میں جاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے تھے۔" (زیلعی جلد ۱ ص۲۱۷)

اہلِ مکہ نے ابن جریج رحمہ اللہ سے نماز لی اور ابنِ جریج رحمہ اللہ نے عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ سے لی اور عطاء رحمہ اللہ نے ابنِ زبیر رضی اللہ عنہ سے اور ابنِ زبیر رضی اللہ عنہ نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز سیکھی۔ سلمہ رحمہ اللہ نے کہا کہ ہم کو احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے حدیث بیان کی، وہ عبدالرزاق رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، اس میں اتنا اور زیادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے یہ نماز لی۔ اور جبرئیل علیہ السلام نے اللہ تبارک و تعالیٰ سے یہ نماز سیکھی۔ (بیہقی ص۷۳) ہیثمی رحمہ اللہ نے کہا کہ اس کو امام احمد رحمہ اللہ نے روایت کیا اور اس کے راوی صحیح حدیث کے راوی ہیں (مجمع الزوائد ص۱۳۲، تخریج الہدایہ ص۲۱۷، تلخیص ص۸۲، التعلیق الممجد، موطا محمد ص۹۱)

"عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ" (بیہقی جلد ۲ ص۷۳)

"حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے جب نماز شروع فرماتے یہاں تک کہ دونوں ہاتھوں کو کاندھوں کی سیدھ میں کرتے۔ اور جب

رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی!

"آپ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے تھے۔" (جزء بخاری ص۱۳ جزء سبکی ص۶)

عبداللہ بن قاسم سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ لوگ مسجد نبوی میں نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نکل کر آئے اور انھوں نے کہا لوگو! ذرا اپنے چہرے میری طرف کرلو، میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر بتاتا ہوں، جو آپؐ خود پڑھتے تھے اور ویسی ہی نماز پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔ پس حضرت عمرؓ قبلہ رو کھڑے ہوئے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کیا یہاں تک کہ دونوں کو اپنے کندھوں کے سیدھ میں برابر کیا، پھر اللہ اکبر کہا، پھر رکوع کیا اور اسی طرح رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا۔ تو قوم کے لوگوں نے کہا کہ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے تھے۔ شیخ نے کہا کہ اس کی سند کے راوی معروف ہیں۔ (تخریج الہدایہ ص۲۱۶)

تقی الدین ابن دقیق العید نے اپنی کتاب میں کہا کہ اس حدیث کی سند کے راوی معروف ہیں۔ (تخریج زیلعی ص۲۱۶ و درایہ ص۸۶)

امام بیہقیؒ اور حاکمؒ نے کہا ہے کہ یہ سنت رفع الیدین ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان و حضرت علی رضی اللہ عنہم سے روایت کی گئی ہے۔

(التعلیق المغنی ص۱۱۱۔ جزء رفع الیدین سبکی ص۹)

"قَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا کَبَّرَ لِلصَّلٰوۃِ حَذْوَ مَنْکِبَیْہِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَأْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّکْعَتَیْنِ۔"

"حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے تکبیر تحریمہ کہتے تو دونوں ہاتھوں کو اونچا کرتے اور کاندھوں کی سیدھ اور محاذ میں کر لیتے۔ اسی طرح جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے اور دو رکعت پڑھ کر اٹھتے تو رفع الیدین کرتے تھے۔"

(جزء البخاری ص۶، ابوداؤد، جلد اول ص۱۹۸، مسند احمد جلد ۳ ص۱۶۵، ابن ماجہ ص۶۲، دار قطنی ص۱۰۷، ترمذی ص۳۶، کتاب الدّعوات ص۱۷۹، بیہقی جلد دوم ص۷۴، تلخیص ص۸۲، منتقی ص۵۵، نیل الاوطار جلد ۲ ص۱۵۳، جزء سبکی ص۶)

امام ترمذیؒ نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے (جزء سبکی ص۷، تخریج الھدایہ زیلعی ص۲۱۴)۔

امام احمدؒ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا گیا تو انھوں نے کہا صحیح ہے۔
(تعلیق المغنی ص۱۰۷ جزء سبکی ص۶-۸)

ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اس کو صحیح کہا ہے
(فتح الباری ص۴۰۵، عینی شرح بخاری ص۲۷۷)

امام ترمذی، بخاری، ابن خزیمہ، ابن حبان، احمد، زیلعی، ابن حجر، عینی، سبکی رحمہم اللہ سب کے سب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ والی حدیث صحیح ہے۔

فرشتے بھی نماز میں رفع الیدین کرتے ہیں

"قَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَمَّا نَزَلَتْ سُوْرَۃُ کَوْثَرَ فَسَاَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جِبْرِیْلَ مَاھٰذِہِ النَّحْرَۃُ الَّتِیْ اَمَرَنِیْ بِھَا رَبِّیْ قَالَ جِبْرِیْلُ لَیْسَتْ لِاُضْحِیْ نَقَطْ وَلٰکِنَّہٗ یَاْمُرُکَ اِذَا اَحْرَمْتَ لِلصَّلٰوۃِ اَنْ تَرْفَعَ یَدَیْکَ اِذَا کَبَّرْتَ وَاِذَا رَکَعْتَ وَاِذَا رَفَعْتَ رَاْسَکَ مِنَ الرُّکُوْعِ فَاِنَّھَا صَلٰوتُنَا وَصَلٰوۃُ الْمَلٰٓئِکَۃِ الَّذِیْنَ فِی السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ"

"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سورۂ کوثر نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرئیلؑ سے پوچھا کہ یہ "نحر" کیا چیز ہے، جس کا حکم میرے پروردگار نے مجھے دیا ہے؟ حضرت جبرئیلؑ نے کہا کہ اس سے فقط قربانی ہی مراد نہیں ہے، بلکہ اس میں آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ جب آپؐ تکبیر تحریمہ کہیں تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھائیں اور جب رکوع میں جائیں اور جب رکوع سے سر اٹھائیں تب بھی ۔ یہ ہماری نماز ہے اور ساتوں آسمان پر فرشتوں کی بھی نماز ہے"

(ابن ابی حاتم، ابن مردویہ، مستدرک حاکم جلد ۲ ص۵۳۸، بیہقی جلد ۲ ص۷۵،

تفسیر کبیر صـ۵۰۲ـ، ابنِ کثیر جلد ۲ صـ۵۵۹ـ، فتح البیان صـ۳۴۸ـ، کنز العمال جلد ۲ صـ۲۷۶ـ، درِّ منثور جلد ۳ صـ۲۰۳ـ، اکلیل صـ۲۲۸ـ، تنویر الحوالک صـ۹ـ، جزء سبکی صـ۱ـ)

امام ابوبکر بن اسحٰقؒ نے کہا کہ رفع الیدین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے اور خلفاء راشدینؓ سے بھی ثابت ہے۔ (بیہقی جلد دوم صـ۷۳ـ)

امام حاکمؒ نے روایت کیا ہے کہ رفع الیدین کی روایت پر چاروں خلفاء متفق ہیں۔ (التعلیق المغنی صـ۱۱۱ـ، زیلعی در تخریج ہدایہ جلد ۱ صـ۳۰۶ـ، التعلیق المجد شرح مؤطا امام محمد)

امام حاکمؒ نے کہا، اس سُنّتِ رفع الیدین کے راویوں میں عشرہ مبشرہ (وہ دس صحابہ کرامؓ جن کو دنیا میں ہی جنّت کی بشارت دے دی گئی تھی) جمع ہو گئے اور دیگر اکابر صحابہؓ بھی (تلخیص ابنِ حجر صـ۸۲ـ)

زبیرؒ کہتے ہیں کہ سنتوں میں سے سوائے سُنّتِ رفع الیدین کے اور کسی میں بھی عشرہ مبشرہ جمع نہیں ہوئے۔ (تنویر العینین)

امام تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں رفع الیدین کو عشرہ مبشرہ نے روایت کیا ہے (جزء سبکی صـ۱ـ)

ابو القاسم بن مندہ کہتے ہیں کہ رفع یدین کی حدیثیں روایت کرنے والوں میں عشرہ مبشرہ بھی ہیں۔ (تحفۃ الاحوذی صـ۲۱۹ـ، نیل الاوطار جلد دوم صـ۱۴۹ـ، تسہیل القاری صـ۴۴۲ـ، بیہقی صـ۷۵ـ، التعلیق المجد صـ۹۱ـ)

"عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ حَذْوَ مَنْکِبَیْہِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ وَاِذَا کَبَّرَ لِلرُّکُوْعِ وَ اِذَا رَفَعَ رَأْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَہُمَا کَذَالِکَ"

"حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو دونوں ہاتھ بلند کر کے کاندھوں کے محاذ میں رکھتے اور جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اسی طرح رفع یدین فرماتے تھے"

(بخاری صـ۱۰۲ـ، مشکوٰۃ صـ۷۵ـ، فتح الباری جلد ۲ صـ۱۸۱ـ، عینی شرح بخاری جلد ۲

صـ۵، تجرید البخاری صـ۱۷۳، جزء البخاری صـ۷، مسلم جلد ۲ صـ۶، نووی صـ۱۶۸، ابو داؤد صـ۱۹۲، عون الباری صـ۳۱۲، الہدی المحمود صـ۱۰۷، تنویر الحوالک صـ۹۷، مسند احمد جلد ۳ صـ۱۶۶، مسندِ شافعی جلد ۳ صـ۱۳، بیہقی جلد ۲ صـ۶۹، منتقی، تلخیص صـ۸۱، طبرانی صغیر صـ۲۴۰، بلوغ المرام صـ۴۶، ابن حبان صـ۲۹، موطا امام محمد صـ۴۰، دارمی صـ۱۰۷، نیل الاوطار جلد دوم صـ۱۵۰، جزء سبکی صـ۲، تجرید ترمذی صـ۴۲، کتاب الام جلد ۸ صـ۱۸۶، تیسیر الباری جلد ۳ صـ۸۰، التعلیق المجد صـ۶۲، مؤطا مالک صـ۷۵، اعلام صـ۲۷۶، فارس الباری صـ۶۴، تسہیل القاری صـ۸۷)۔

"عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے اور جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین فرماتے تھے۔ آپؐ کی نماز ہمیشہ ایسی ہی رہی جب تک کہ آپؐ اللہ سے نہ جا ملے۔"

(دراسات اللبیب صـ۱۷۰، تلخیص صـ۸۱، نیل الاوطار جلد ۲ صـ۱۴۹، التعلیق المجد صـ۹۳، مسند احمد صـ۱۶۶، جزء سبکی صـ۶، بیہقی، تسہیل القاری شرح بخاری صـ۸۷)

(امام بخاریؒ کے استاذ) علی بن المدینیؒ نے کہا کہ میرے نزدیک یہ حدیث تمام خلقت پر حجت ہے۔ ہر وہ شخص جو اس حدیث کو سن لے، اس پر عمل بھی کرے۔ اس لیے کہ اس کی سند میں کوئی خرابی نہیں ہے۔ (نیل الاوطار جلد ۲ صـ۱۵۰، فتح الباری جلد ۲ صـ۱۸۱)

علی بن المدینیؒ نے یہ بھی کہا ہے کہ مسلمانوں پر حق ہے کہ وہ رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کریں، کیونکہ عبداللہ بن عمرؓ والی حدیث میں یہی حکم ہے۔ (جزء البخاری صـ۸، بلوغ المرام صـ۴۶، فتح ربانی شرح مسند احمد جلد ۲ صـ۱۶۶، تلخیص ع۸۱)

"قَالَ مَالِكُ بْنُ حُوَيْرِثٍ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ۔"

"حضرت مالک بن حویرثؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ جب تکبیر ادا کہتے اور جب رکوع میں جاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو

رفع الیدین کرتے تھے۔"

(ابنِ حبان، نسائی ص۸۹، دارمی ص۱۰۰، جزء بخاری ص۱۰۲، مسلم جلد اول ص۱۶۸، عینی شرح بخاری جلد ۳ ص۱۰، ابوداؤد جلد ۱ ص۱۹۹، ابنِ ماجہ ص۶۲، جزء سبکی ص۱۲، مشکوٰۃ ص۷۵، بیہقی جلد ۲ ص۷۱، مسند احمد جلد ۳ ص۱۶۷، جزء البخاری ص۹، تلخیص ص۸۲، منتقیٰ ص۵۵، دارقطنی ص۱۰۹، تنویر العینین ص۹، بلوغ المرام ص۲۶، نیل الاوطار جلد ۲ ص۱۵۴)

امام ابنِ حبانؒ نے اپنی کتاب میں باب باندھا ہے: "اس شخص کا ذکرِ خبر جو یہ بتادیا کرے کہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو حکم دیا ہے کہ رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کیا کریں" (ابنِ حبان قلمی ص۲۷)

ابنِ حبانؒ پھر یہ مالک بن حویرثؓ کی حدیث نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیس دن اور رات ٹھہرے، اور میں آپؐ کے ساتھ نماز پڑھتا تھا۔ جب ہم نے واپسی کا ارادہ کیا تو آپؐ نے فرمایا، جاؤ اپنے گھروں کو، اور اسی طرح نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اور دوسروں کو بھی اسی طرح حکم کرو۔ اس کے بعد حضرت مالک بن حویرثؓ کا اسی نماز کے مطابق لوگوں کو عمل کرانا جس کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی نماز کے بارے میں دیا تھا۔" (ابنِ حبان ص۲۷)

"عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ اَنَّهٗ رَاٰی مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا صَلّٰی كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ هٰكَذَا۔"

"ابو قلابہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھتے تو تکبیرِ اولیٰ کہتے اور رفع الیدین کرتے تھے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو رفع یدین کرتے تھے، اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی دونوں ہاتھوں کو اونچا اٹھاتے تھے —— اور وہ حدیث بیان کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔"

(بخاری صـ۱۰۲، ابنِ حبان صـ۲۷، جزء البخاری صـ۹، فتح الباری صـ۱۲۸، عینی شرح بخاری جلد۳ صـ۱، تیسیر الباری صـ۸، تسہیل القاری صـ۲۷۸، مسلم جلداول صـ۱۶۸، مسلم مصری جلد۳ صـ۷، ابوداؤد جلداول صـ۱۹۹، روضۃ المربی صـ۲۶۳، ابنِ ماجہ صـ۶۲، رفع العجزہ صـ۳۰۱، مشکوٰۃ صـ۷۵، بیہقی جلد دوم صـ۷۱، مسند احمد جلد۳ صـ۱۶۷، تلخیص صـ۸۲، منتقیٰ صـ۵۵، سبکی صـ۳، نیل الاوطار جلد۲ صـ۱۵۴، دارمی صـ۱۰۷، التعلیق الممجد صـ۹۰، نسائی صـ۸۹، تنویر العینین صـ۶)۔

"مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر تحریمہ کہتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کرتے تھے۔"

(جزء البخاری صـ۴۹)

مذہب امام اوزاعیؒ وحمیدیؒ

امام اوزاعیؒ اور حمیدیؒ اور ان کے علاوہ ایک جماعت نے یہ کہا ہے کہ رفع الیدین واجب ہے اور اس کو چھوڑ دینے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ (جزء سبکی صـ۱۱۔ تسہیل القاری شرح بخاری صـ۲۷۰)

اور اس کے واجب ہونے کی دلیل یہ ہے کہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں ایسا کرتے ہوئے دیکھا اور پھر ان کو اور ان کے ساتھیوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ تم اسی طرح نماز پڑھنا، جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور حکم وجوب کے لیے ہوتا ہے (جزء امام تقی الدین سبکی)۔

اور ابنِ خزیمہ رحمہ اللہ نے کہا، جس نے نماز میں رفع الیدین چھوڑ دیا تو اس نے نماز کے ارکان میں سے ایک رکن چھوڑ دیا۔ (عینی جلد۳ صـ۷۱، تسہیل القاری صـ۲۷۱)

"عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ"

"حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے دیکھا کہ آپؐ نے رفع یدین کیا جب نماز شروع کی اور جب رکوع کیا اور جب "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہا۔"

(نسائی صـ۱۰۱، ابوداؤد جلداول صـ۱۹۳، ابنِ ماجہ صـ۶۲، ابنِ ابی شیبہ صـ۴۰، معانی الآثار

صـ۱۳۰، ابوداؤد طیالسی صـ۱۳۷)

یہی حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں گا کہ آپؐ کس طرح پڑھتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپؐ نے تکبیر تحریمہ کہی اور دونوں ہاتھ بلند کیے اور جب رکوع کا ارادہ کیا تو پھر دونوں ہاتھ اونچے کیے۔ پھر آپؐ نے سر مبارک اٹھایا اور رفع الیدین کیا۔ (مسند احمد، بیہقی جلد ۲ صـ۷۱، دارمی صـ۱۰۷، دارقطنی صـ۱۰۸)

یہی وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر ایک مدت بعد میں نے سردی کے زمانے میں دیکھا اُن (اصحاب کرامؓ) پر موٹے موٹے کپڑے لپٹے ہوتے اور ان ہی کپڑوں کے نیچے ان کے ہاتھ (رفع یدین کے لیے) حرکت کرنے لگتے تھے (جزء بخاری صـ۱۱، تلخیص صـ۸۱، کتاب الام صـ۱۸۶، ابنِ حبان قلمی صـ۳۱-۲۸، عون المعبود جلد ۲ صـ۲۶، تسہیل القاری صـ۷۶۵، تنویر العینین صـ۵، جزء سبکی صـ۳، التعلیق المغنی صـ۱۱۸، صحیح مسلم جلد ۲ صـ۱۳، مشکوٰۃ صـ۷۵، مؤطا محمد صـ۹۰)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے وائل بن حجرؓ کی حدیث نقل کر کے کہا کہ وائل رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے والوں میں سے کسی ایک کو بھی ایسا نہیں بتایا کہ اُس نے رفع یدین نہیں کیا۔ (یعنی کوئی ایسا نہیں تھا کہ رفع یدین نہ کرتا ہو۔ جزء البخاری)

علامہ سندھیؒ نے وائل بن حجرؓ اور مالک بن حویرثؓ کے متعلق لکھا ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخر عمر میں آپؐ کے ساتھ نمازیں پڑھیں، پس رکوع میں جاتے وقت اور سر اٹھاتے وقت اِن دونوں صحابیوں کی روایت سے یہ دلیل ملتی ہے کہ رفع الیدین باقی ہے اور اُسے منسوخ کہنے والوں کا دعویٰ باطل ہے (تعلیق نسائی صـ۱۴۰)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے تھے۔

(جزء البخاری صـ۱۳، ابنِ ماجہ صـ۶۲، رفع العجاجہ صـ۳۰۳، تسہیل القاری صـ۷۷، تنویر العینین، ترمذی صـ۸۴)

"عَنْ اَبِیْ حُمَیْدِنِ السَّاعِدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ فِیْ عَشْرَۃٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا اَعْلَمُکُمْ بِصَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالُوْا فَاعْرِضْہُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّکْعَتَیْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذَالِکَ فَقَالُوْا صَدَقْتَ ھٰکَذَا کَانَ یُصَلِّیْ"

"ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے دس صحابہ کے درمیان کہا کہ میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو جانتا ہوں، انھوں نے کہا پیش کیجیے۔ ابو حمیدؓ نے کہا کہ جب آپؐ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ بلند فرماتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تب بھی اسی طرح کرتے تھے۔ انھوں نے کہا تم سچ کہتے ہو، آپؐ اسی طرح نماز پڑھتے تھے (مشکوٰۃ ص۷۶، جزء البخاری ص۸ و ص۲۹، عون المعبود جلد ۲ ص۶۷، تلخیص ص۸۱، سبکی ص۴، تیسیر الباری ص۸۰، بیہقی جلد ۲ ص۲۶ و ص۷۲، التعلیق المجد ص۹۱، ترمذی ص۹۷، ابن ماجہ ص۶۲، رفع العجاجہ ص۳۰۲، طحاوی ص۱۳۱، ابوداؤد جلد ۱ ص۱۹۳، مسند احمد ص۱۵۳ و ص۳۳۰، ہدی المحمود ص۱۸۰، منتقی الاخبار ص۵۶، نیل الاوطار جلد ۲ ص۱۵۴، ابن حبان قلمی ص۷۷، تسہیل القاری ص۷۵۴) امام ترمذیؒ نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے (ص۹۸) ملا علی قاری حنفیؒ شہادت دیتے ہیں کہ یہ حدیث شرطِ مسلم پر ہے (نوویؒ کے حوالے سے) روایت کیا اس کو ابنِ حبان نے اپنی صحیح میں ص۳۱ پر، مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ص۵۰۴، فتح الباری ص۴۰۵، عینی جلد ۳ ص۹، فتح الربانی شرح احمد ص۱۵۴، تسہیل القاری ص۷۵۴۔

"ابو حمید رضی اللہ عنہ کی دوسری روایت اس طرح ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میرے پاس یہ سولہ صحابہ کرام تھے (۱) حسن بن علی (۲) سہل بن سعد (۳) زید بن ثابت (۴) عقبہ بن عامر (۵) عبداللہ بن عمر (۶) ابو مسعود (۷) سلمان فارسی (۸) ابو موسیٰ (۹) ابو سعید (۱۰) عائشہ (۱۱) بریدہ (۱۲) امّ درداء (۱۳) عمار بن یاسر (۱۴) ابو قتادہ (۱۵) محمد بن

مسلمہ (۱۶) ابوالیسر(رضی اللہ عنہم) انھوں نے جب یہ حدیث سُنی تو انھوں نے کہا، تم ٹھیک کہتے ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔ (ترمذی ص۹۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے تکبیرِ تحریمہ کہتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کاندھوں کی سیدھ اور محاذ میں کر لیتے اور جب آپؐ رکوع میں جاتے تو اسی طرح کرتے اور جب آپؐ سر اٹھاتے سجدہ میں جانے کے لیے تب بھی اسی طرح کرتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تب بھی اسی طرح کرتے (ابوداؤد، اور اس کے راوی صحیح حدیث کے راوی ہیں، تلخیص ص۸۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین فرماتے جب نماز میں داخل ہوتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے۔

(ابنِ خزیمہ، جزء البخاری ص۱۳، تلخیص ص۸۲، جزء سبکی ص۴، مجمع الزوائد جلد ۲ ص۱۰۲ — اور کہا کہ اس کے راوی صحیح کے راوی ہیں — اسی طرح المغنی ص۱، زیلعی جلد ۱ ص۲۱۴ پر ہے)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع الیدین کرتے تھے رکوع کرتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت۔ (بخاری جزء رفع الیدین، جزء سبکی ص۴، ابنِ ماجہ ص۶۲، رفع العجاجہ ص۳۰۵، بیہقی جلد ۲ ص۳۷، تلخیص ص۸۲، تنویر العینین ص۸، ترمذی ص۴۸، تسہیل القاری ص۶۸)

حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے وقت اپنے دونوں ہاتھ بلند فرماتے تھے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی۔

(بخاری - جزء رفع الیدین ص۱۳، تلخیص ص۸۲، تسہیل القاری ص۶۷، اس باب میں عمیر لیثیؓ سے بھی حدیث آتی ہے، ترمذی ص۲۶ تحفۃ الاحوذی ص۲۱۹)

رفع الیدین کے متعلق اور بھی بہت سی احادیث آتی ہیں۔

اَسْئَلُ اللّٰہَ تعالیٰ اَنْ یُّوَفِّقَنَا وَالْمُسْلِمِیْنَ بالعمل — آمین!